Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ رمضان ۱۳۹۳ھ ۱۸ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ ۱۷ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ
احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولوی انعام الحق صاحب کوثر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے امسال فاضل عربی کے امتحان میں سرگودھا تعلیمی بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے۔

گی آنا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد بخیریت گی آنا پہنچ گئے ہیں۔
احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
(وکالت تبشیر ربوہ)

مکرم محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ پچھلے دنوں کراچی تشریف لے گئے تھے۔ وہاں دونوں پاؤں پر ایگزیما کی شکایت ہوگئی۔ دونوں ہاتھوں پر بھی اثر ہے۔ آپ کراچی سے جھنگ واپس آگئے ہیں لیکن ایگزیما کی تکلیف کی وجہ سے گزشتہ اڑھائی ماہ سے صاحبِ فراش ہیں۔ نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب آپ کی اور آپ کی اہلیہ صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے دعا کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نمازیں عمدہ طرح سے پڑھا کرو اور روزہ صدق سے رکھو

اصل اصولِ عبادت یہی ہے کہ حق اللہ اور حق العباد کی محافظت کماحقہٗ کی جاوے

"پانچوں نمازیں عمدہ طرح سے پڑھا کرو، روزہ صدق سے رکھو، اور اگر صاحب توفیق ہو تو زکوٰۃ، حج وغیرہ اعمال میں بھی کمربستہ رہو اور ہر قسم کے گناہ اور شرک اور بدعت سے بیزار رہو۔

اصل میں گناہ کی شناخت کے اصول صرف دو ہی ہیں، اوّل حق اللہ کی بجاآوری میں کمی یا کوتاہی۔ دوم حق العباد کا خیال نہ کرنا۔ اصل اصول عبادت بھی یہی ہیں کہ ان دونوں حقوں کی محافظت کماحقہٗ کی جاوے اور گناہ بھی انہیں میں کوتاہی کرنے کا نام ہے۔ اپنے عہد پر قائم رہو اور جو الفاظ اس وقت تم نے میرے ہاتھ پہ بطور اقرار زبان سے نکالے ہیں ان پر مرتے دم تک قائم رہو۔ انسان بعض اوقات دھوکہ کھاتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ مَیں نے اپنے لئے توبہ کا درخت بولیا ہے اور اس کے پھل کی اُمید رکھتا ہے۔ یا سمجھتا ہے کہ ایمان میں نے حاصل کرلیا ہے اور اس کے نتائج مترتب ہونے کا منتظر ہوتا ہے۔ مگر اصل میں وہ خدا کے نزدیک نہ تائب اور نہ سچا مومن کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو چیز اللہ تعالیٰ کی پسندیدگی اور منظوری کی حد تک نہ پہنچی ہوئی ہو وہ چیز اُسکی نظر میں ردّی اور حقیر ہوتی ہے، اسکی کوئی قدر و قیمت خداتعالیٰ کے نزدیک نہیں ہوتی۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک انسان جب کسی چیز کے خریدنے کا ارادہ کرتا ہے، جبتک کوئی چیز اُسکی پسندیدگی میں نہ آوے تب تک اُسکی نظر میں ایک ردّی محض اور بے قیمت ہوتی ہے۔ تو جب انسان کا یہ حال ہے تو خدا تو قدوس اور پاک اور بے لوث ہستی ہے وہ ایسی ردّی چیز کو اپنی جناب میں کب منظور کرنے لگا؟

دیکھو یہ دن ابتلاء کے دِن ہیں، وبائیں ہیں قحط ہے، غرض اسوقت خداتعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے۔ ایسے وقت میں اپنے آپکو دھوکہ مت دو اور صاف دل سے اپنی کوئی پناہ بنالو۔" (الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۳ء)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو کھاتے بند کر دیئے جائیں گے!

تمام امراء اضلاع، امراء مقامی اور صدر صاحبان خود بھی نوٹ فرمالیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ہر ایسے وعدہ کنندہ کو جن کا وعدہ ابھی تک سَو فیصد پورا نہیں ہوا۔ یہ پیغام پہنچا دیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"جن کے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہرحال ادا کردیں کیونکہ ۲۰ دسمبر کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائیگی اور کھاتے بند کردیئے جائیں گے۔ پھر خاص اس مد میں، رقم ادا کر کے خدائی افضال کو جذب کرنے کا اور کوئی موقع باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ مزید مہلت دینا بوجوہ ممکن نہیں ہے۔" (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ااخاء ۱۳۵۲ھش

آخری زمانہ کے متعلق ایک قرآنی پیشگوئی

آج جب ہم دنیا کے حالات پر نگاہ ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت اُبھر کر سامنے آتی ہے کہ موجودہ زمانہ میں دُنیا کا امن بعض بڑی بڑی طاقتوں نے تباہ کر رکھا ہے۔ وہ اپنے سیاسی اثر و نفوذ اور مادی وسائل کے اعتبار سے عظیم اور ہیبت ناک پہاڑوں کی مانند نظر آتی ہیں جنہیں اُن کی جگہ سے ہلانا بظاہر ممکن نہیں ہے۔ دُنیا کی ان عظیم طاقتوں کی آپس میں زبردست رقابتیں چل رہی ہیں لیکن ان رقابتوں کے باوجود انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے براہِ راست نہ ٹکرانے کی پالیسی اختیار کی ہوئی ہے بلکہ وہ بعض چھوٹی اور کمزور اقوام کے درمیان از خود لاینحل مسائل کھڑے کر کے ایسے حالات پیدا کرنے پر تُلی ہوئی ہیں کہ وہ اپنی بقاء کے لئے ان بڑی طاقتوں میں سے کسی ایک کی تائید و حمایت حاصل کر کے باہم ایک دوسرے کو کالعدم کرنے پر مجبور ہو جائیں اور اس طرح ان پر بڑی طاقتوں کو اپنے اپنے حلقہ اثر کو وسیع کرنے کے مواقع ملتے رہیں۔ ان بڑی طاقتوں کی اس حکمتِ عملی نے دنیا کا امن برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ چنانچہ ویت نام کی جنگ، اسرائیل کا معرضِ وجود میں آنا اور اس کا بار بار خطرناک جارحیت کا مرتکب ہونا، برصغیر میں بھارت کا ایک ایک کر کے اپنے ہمسائیوں کو زیر نگیں کرنے کی پالیسی پر گامزن ہو کر بار بار آگ اور خون کا ڈرامہ دہرانا اس کی مُنہ بولتی مثالیں ہیں۔

پہاڑوں جیسی ان عظیم طاقتوں کی اس انتہائی خطرناک روش کے باوجود جب ہم قرآنی پیشگوئیوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں ان میں ایک پیشگوئی ایسی بھی ملتی ہے جس میں ان بڑی بڑی طاقتوں کی نشاندہی کر کے یہ خبر دی گئی ہے کہ یہ بڑی طاقتیں اپنی اس روش کے نتیجہ میں بالآخر اس طرح تباہ و برباد ہو جائیں گی کہ ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے گا اور یہ صفحہ ہستی سے اس طرح نابود ہو جائیں گی جیسے بڑے بڑے پہاڑوں کے کالعدم ہونے سے اُن کی جگہ چٹیل میدان نکل آئیں۔ یہ وہ وقت ہوگا جب دُنیا سے ظلم کا خاتمہ ہو جائے گا اور لوگ حق کو قبول کرنے کے لئے اُس کی طرف دوڑیں گے اور حق دُنیا میں غالب آ جائے گا۔ اس قرآنی پیشگوئی پر روشنی ڈالنا فی الوقت ہمارے مدِنظر ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے نتیجہ میں قبطی تہذیب کے مٹنے کا ذکر کرنے کے بعد آخری زمانہ میں رُونما ہونے والی بعض عظیم طاقتوں کے دُنیا میں اُبھرنے اور دنیا میں بہت کچھ فساد برپا کرنے کے بعد بالآخر ان کے صفحہ ہستی سے نابود ہو جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا
هَضْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّيُحْدِثُ لَهُمْ
ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ (طٰہٰ آیات ۹۹ تا ۱۱۵)

اسی طرح ہم تیرے سامنے پہلے لوگوں کی خبریں بیان کرتے ہیں۔ اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے ذکر (یعنی قرآن) عطا کیا ہے۔ جو اس سے مُنہ پھیر لے گا، وہ قیامت کے دن ایک بہت بڑا بوجھ اُٹھائے گا۔ ایسے لوگ اس حالت میں بڑی دیر تک رہیں گے اور قیامت کے دن یہ بوجھ اور بھی تکلیف دِہ ہوگا۔ جس دن کہ بگل پھونکا جائے گا۔ اور اس دن ہم مجرموں کو اس حالت میں اُٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے کہ تم صرف دس (صدیاں اس دنیا میں حاکم) رہے ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں اس کو جو وہ کہیں گے۔ جب ان میں سے سب سے زیادہ ان کے مذہب پر چلنے والا کہے گا کہ تم ایک تھوڑی سی مدت ٹھہرے ہو۔ اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں، تو کہہ دے اُن کو میرا رب اُکھاڑ کر پھینک دیگا اور انکو ایک ایسے چٹیل میدان کی صورت میں چھوڑ دے گا کہ نہ تو تُو اس میں کوئی موڑ دیکھے گا اور نہ کوئی اُونچائی۔ اُس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے جس کی تعلیم میں کوئی کجی نہ ہوگی اور رحمٰن خدا کے مقابلہ میں انسانوں کی آوازیں دب جائیں گی۔ پس تُو سوائے کھسر پھسر کے کچھ نہ سُنے گا۔ اُس دن شفاعت سوائے اسکے جس کے حق میں شفاعت کرنے کی اجازت رحمٰن خدا دے گا اور جس کے حق میں وہ بات کہنے کو پسند کریگا کسی کو نفع نہ دے گی۔ وہ جو کچھ اُن کے آگے آنے والا ہے اسکو بھی جانتا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے گزر چکا ہے اس کو بھی جانتا ہے اور وہ اپنے علم کے ذریعہ سے اس (یعنی خدا) کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اُس دن زندہ اور قائم رہنے اور قائم رکھنے والے خدا کے سامنے سب بڑے لوگ جُھک جائیں گے۔ اور جو ظلم کریگا ناکام رہیگا۔ اور جس نے وقت کی ضرورت کے مطابق عمل کیے ہونگے اور وہ مومن ہونگے وہ نہ تو کسی قسم کے ظلم سے ڈریگا اور نہ کسی قسم کی حق تلفی سے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (کتاب) کو عربی زبان کے قرآن کی صورت میں اُتارا ہے اور اس میں ہر قسم کے انذار کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں یا (یہ قرآن) ان کے لئے خدا کی یاد کا سامان (نئے سرے سے) پیدا کرے۔ پس اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے بڑی شان والا ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

ان آیات میں اگر دو یا تین الفاظ کے لغوی اور اصطلاحی معنے اچھی طرح سمجھ لئے جائیں تو صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ ان میں دراصل آخری زمانہ میں رُونما ہونے والی بڑی قوموں کے اُبھرنے بہت کچھ دنیا میں فساد مچانے اور پھر اپنے مظالم کی وجہ سے خود دُنیا سے کالعدم ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ ان میں سے پہلا لفظ قیامۃ ہے۔ یہ دراصل عربی زبان میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک کسی شخص کی وفات کے بارہ میں دوسرے کسی قوم یا قوموں کے عروج کو پہنچنے کے بعد اُن کے زوال پذیر ہونے کے بارہ میں۔ تیسرے اس کائنات کے اختتام پر رُونما ہونے والے حشر کے متعلق جب مردے زندہ کیے جائیں گے اور اُن سے انکے اعمال کا حساب لیا جائیگا۔ ان مختلف معانی کیوجہ سے ہی قیامت صغریٰ اور قیامت کبریٰ کی اصطلاحیں وضع ہوئی ہیں۔ پہلے دو معنے قیامت صغریٰ کی ذیل میں آتے ہیں اور تیسرے معنے کلیۃً قیامت کبریٰ پر دلالت کرتے ہیں۔ ان آیات میں قیامۃ کا لفظ دوسرے معنوں یعنی قوموں کے زوال کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ دوسرا لفظ زرقًا ہے۔ یہ لفظ ازرق کی جمع ہے اور زرق سے نکلا ہے جسکے معنے ہیں وہ نیلی آنکھوں والا تھا یا پھر یہ کہ وہ اندھا تھا یا اندھا ہو گیا۔ سو یہاں جن مجرموں کا ذکر کیا گیا ہے انکی ایک علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے اور رُوحانی اعتبار سے یکسر اندھے۔ تیسرا لفظ الجبال ہے جو جبل کی جمع ہے جس کے معنے ہیں پہاڑ۔ اصطلاحی معنوں کی رُو سے یہ کسی بڑے آدمی اور سردار کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح بڑی اور طاقتور قوم کیلئے بھی الجبل کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ سو ان آیات میں الجبال سے مراد بڑی ہی طاقتور اور پہاڑوں کی طرح مضبوط قومیں ہیں اور نیلی آنکھوں کی رعایت سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ یہاں ان مغربی اقوام کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں فی زمانہ ان کی زبردست طاقت اور بے انتہا مادی وسائل کی وجہ سے "سپر پاورز" کہا جاتا ہے۔

ان تین الفاظ کے مذکورہ بالا معانی ملحوظ رکھ کر اگر مندرجہ بالا آیات قرآنی کو پڑھا جائے تو یہ امر کسی مزید تشریح کا محتاج نہیں رہتا کہ ان میں آخری زمانہ میں رُونما ہونے والی مغرب کی عظیم طاقتوں، اُن کے پھیلائے ہوئے فساد اور اُن کے مظالم اور انجام کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ جب یہ پہاڑوں جیسی عظیم قومیں اپنے مظالم کی وجہ سے تباہ ہوں گی تو اسلام دُنیا میں زور شور سے پھیلے گا اور دُنیا قرآن عظیم کی اطاعت کا جوا بخوشی اپنی گردن پر رکھنے کے نتیجہ میں امن و آشتی کے گہوارہ میں تبدیل ہو گی۔ دُنیا کے حالات بتا رہے ہیں کہ وہ وقت اب قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیسے مقدس اور صاحب برکات تھے۔۔۔ یہ تو گفر بھی مبارک ہے جو ہمیشہ اُدنیا بھر اور خدا تعالیٰ کے مقدس لوگوں کے حصہ میں ہی آتا رہا ہے"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۳۳)

آسمانی دفتر کے بعض احمدی

حضرت اقدس ایک اور مقام پر فرماتے ہیں :-

"ابھی ہمارے مخالفوں میں سے بہت سے ایسے آدمی بھی ہیں جن کا ہماری جماعت میں داخل ہونا مقدر ہے وہ مخالفت کرتے ہیں پر فرشتے ان کو دیکھ کر ہنستے ہیں کہ تم بالآخر انہی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے وہ ہماری مخفی جماعت ہے جو کہ ہمارے ساتھ ایک دن مل جائے گی"

(ملفوظات جلد ۱۰ ص ۱۷۷)

"ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار"

تحریک احمدیت کی برق رفتاری کا ایک غیبی سامان

اس تعلق میں فرمایا :-

"اس جماعت معاندین کے ہونے سے ہمارا برسوں کا کام دنوں میں ہو رہا ہے لوگ آگے ہی منتظر ہیں وقت خود شہادت دے رہا ہے اور مشتاق آنکھیں اس طرف لگی ہوئی ہیں کہ آنے والا آوے جب یہ معاندین ایک مفتری کے رنگ میں ہمیں پیش کرتے ہیں تو تحقیق کرتے کرتے خود حق پا لیتے ہیں"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۲۱۹)

مکہ معظمہ تجلیات الٰہیہ کا مرکز

حاجی الحرمین الشریفین حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں :

"وہ لوگوں کے مکانات اور مذہبی مقامات کو دیکھو ذرا سے انقلاب سے ساری عظمت خاک میں مل جاتی ہے۔ بابل کس عظمت و شان کا شہر تھا مگر آج اس کا کوئی پتہ بھی نہیں دے سکتا کہ وہ کہاں آباد تھا۔ کالدیہ میں بنی بال کا معبد پیراموں کا مندر جہاں سکندر عظیم الشان بادشاہ آ کر نذر دیتا تھا اور اپنے آپ کو اس کا منسوب کرتا تھا۔ آتش کدہ آذربیجان بڑے بڑے مقدس مقامات تھے جن کا نام و نشان آج زمانہ میں موجود نہیں مگر مکہ معظمہ کی نسبت خدائے علیم و حکیم نے اس وقت جبکہ وہ ایک وادی غیر ذی زرع تھا یہ فرمایا تھا کہ وہاں دنیا کے ہر حصہ سے لوگ آئیں گے۔ وہاں قربانیاں ہوں گی اور خدا تعالیٰ کی عظمت و جبروت کا اظہار ہوتا رہے گا معبدیں برباد ہو گئیں۔ دنیا میں بڑے بڑے انقلاب ہوئے سلطنتوں کی سلطنتیں تباہ ہو کر نئی پیدا ہوئیں مگر مکہ معظمہ کی نسبت جو پیشگوئی کی گئی وہ آج بھی اسی شوکت و جلال سے نظر آتی ہے جس طرح یہ کئی سو سال پیشتر (خطبات نور جلد دوم صفحہ ۴۷)

محترم شیخ محمد صدیق صاحب شملوی مرحوم کا ذکرِ خیر

مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ

میرے والد شیخ محمد صدیق صاحب شملوی آف چنیوٹ ۱۸۹۲ء میں چنیوٹ کے ایک مشہور تاجر خاندان میں پیدا ہوئے آپ نے ابتدائی تعلیم چنیوٹ میں حاصل کی۔ بعد ازاں جب آپ کے والد محترم بابو شیخ امیر الدین صاحب شملوی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی تو آپ نے والد صاحب کو بقیہ تعلیم مکمل کرنے کے لئے قادیان بھجوا دیا۔ ابا جان مرحوم بڑی حسرت سے بیان کرتے تھے کہ میرے والد نے خود اکیلے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ ہمیں بھی اپنے ساتھ لے جاتے تو ہم بھی حضور کی دستی بیعت سے مشرف ہو سکتے تھے۔ حالانکہ زمانے کے لحاظ سے ابا جان نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی احمدیت قبول کر لی تھی۔

قادیان میں حصول تعلیم کے لئے گئے تو وہاں پہلا کام یہ کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دست مبارک پر بیعت کی۔ قادیان میں آپ نے ہائی سکول میں بقیہ تعلیم پوری کی۔ قیام قادیان کے دوران جو آخر ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۵ء تک جاری رہا آپ نے اپنا ایک خاص مقام حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دل میں اور بعد میں حضرت المصلح الموعود کے دل میں پیدا کیا۔ ابا جان مرحوم کو خاندان مسیح موعود کے افراد کے ساتھ عشق سا تھا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب آپ کے ہم جماعت تھے۔ ان کے ساتھ ابا جان کے بڑے دوستانہ مراسم تھے۔ جب ۱۹۵۶ء میں تقریباً چھیالیس سال کے بعد ربوہ آئے تو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سے ملنے گئے۔ ابا جان نے ابھی السلام علیکم ہی کہا تھا کہ حضرت میاں صاحب نہایت گرمجوشی سے یہ کہتے ہوئے بغلگیر ہو گئے کہ محمد صدیق! حضرت میاں صاحب فرمانے لگے کہ میں نے آواز کے ساتھ ہی آپ کو پہچان لیا تھا۔

قادیان میں آپ کا معمول تھا کہ سکول کے بعد حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الاوّل کے پاس چلے جاتے اور حضور کے درسوں میں پوری طرح شریک رہتے۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مرتبہ چنیوٹ آنے لگے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے اجازت طلب کی۔ آپ نے اجازت دیتے ہوئے فرمایا۔ محمد صدیق ہمارا ایک کام کرو گے؟ ابا جان کہتے ہیں کہ میں نے فوراً جواب دیا "حضور! بسر وچشم"۔ ابا جی نے دل میں خیال کیا کہ شاید حضور چنیوٹ سے لکڑی کا کوئی سامان منگوانا چاہتے ہیں۔ بڑے خوش ہوئے کہ حضور کی خدمت میں یہ تحفہ پیش کروں گا۔ حضور نے فرمایا۔ "محمد صدیق! نماز سنوار کر پڑھنا" یہ کام تھا جو حضور نے اپنا بنا کر والد صاحب سے کہا۔ اللہ اللہ کس قدر خیال تھا حضور کو اپنے مریدوں کا اور ان کی عاقبت کا۔ ابا جی فرماتے ہیں کہ مجھے نماز جلد جلد پڑھنے کی عادت تھی اس کے بعد سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت آہستگی اور سنوار کر نماز پڑھنے کی عادت پڑ گئی۔

آپ کو تبلیغ کا جنون تھا اس حد تک شوق تھا کبھی کوئی موقع تبلیغ کا خالی نہ جانے دیتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پر کافی عبور تھا۔ درثمین اردو اور فارسی کا اکثر حصہ زبانی یاد تھا۔ اپنے بچوں کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام یاد کرا کر سنا کرتے۔ ایک مرتبہ ایک ترک جرنیل دہلی آیا۔ اس وقت آپ کا دفتر دہلی میں آیا ہوا تھا۔ آپ اس جرنیل سے ملے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی کلام اسکو سنایا۔ اور اس پر بہت اثر ہوا اس نے وہ کتاب جس میں یہ نظم تھی ابا جی سے مانگ لی۔ دارجلنگ میں اکثر غیر ملکی سیاح آیا کرتے تھے۔ آپ ان سے ان کے ہوٹلوں میں مل کر پیغام پہنچایا کرتے تھے۔ ایک عرب کے ساتھ آپ کا ایک کامیاب مناظرہ بھی ہوا۔

آپ چنیوٹ سے مئی ۱۹۶۸ء میں میرے دوسرے بھائیوں کے پاس ڈھاکہ تشریف لے گئے اور وہیں ۳۰ اپریل اور یکم مئی کی درمیانی شب مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کا جسد خاکی بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ سے لاہور لایا گیا وہاں سے بذریعہ ایمبولنس ربوہ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم و شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور ہمارے ساتھ تعزیت فرمائی۔ آپ کو عام قبرستان میں امانتاً دفن کیا گیا۔

احباب سے گزارش ہے کہ رمضان المبارک میں میرے والد مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری والدہ مرحومہ کے لئے بھی مغفرت و بلندی درجات کی دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

فریضہ زکوٰۃ

اور

ماہ رمضان المبارک

اگرچہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں۔ جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست ثواب و برکت کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہیں

ایسے مخلص اور ایثار پیشہ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ آ چکا ہے۔ اس لئے اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں جلد ارسال فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں شب و روز برکت دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

معرفت کی باتیں

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

ایک نہایت لطیف استدلال

۲۷ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو حضرت مہدی موعودؑ نے آیت ان الارض یرثھا عبادی الصّالحون سے یہ لطیف استدلال فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ نے یرثھا فرمایا ہے یملکھا نہیں فرمایا اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ وارث اس کے مسلمان ہی رہیں گے اور اگر یہ کسی اور کے قبضہ میں کسی وقت چلی بھی جائے تو وہ قبضہ اس قسم کا ہوگا جیسے راہن اپنی چیز کا قبضہ مرتہن کو دے دیتا یہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کی عظمت ہے ارض شام چونکہ انبیاء کی ہی زمین ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اُس کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہتا کہ وہ غیروں کی میراث ہو۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۳۵)

خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے جبکہ ارض مقدس اپنے اصل اور حقیقی مسلمان وارثوں کو مل جائے اور قرآنی صداقت کا ایک اور عظیم الشان ظاہر ہو۔ آمین۔

مصر کی عظمت اور اسلامی خدمات

حضرت مصلح موعودؓ نے ۲۶ جون ۱۹۴۲ء کو جبکہ دوسری جنگ عظیم کے دوران محوری طاقتوں کا دباؤ بڑھ گیا اور مصر براہ راست جنگ کی لپیٹ میں آ گیا) مصری مسلمانوں کی عظمت اور اسلامی خدمات کا حسب ذیل الفاظ میں ذکر فرمایا:۔

"ان کی اکثریت اسلام کے لئے غیرت رکھتی ہے ان کی اکثریت اسلام کی کتابوں کے لئے غیرت رکھتی ہے اور ان کی اکثریت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غیرت رکھتی ہے۔ اسلامی لٹریچر شائع کرنے اور اسے محفوظ رکھنے میں یہ قوم صف اوّل میں رہی ہے آج ہم اپنے مدارس میں بخاری مسلم وغیرہ احادیث کی جو کتابیں پڑھاتے ہیں وہ مصر کی چھپی ہوئی ہیں۔ اسلام کی نادر کتابیں مصر میں ہی چھپتی ہیں اور مصری قوم اسلام کے لئے مفید کام کرتی چلی آئی ہے اس قوم نے اپنی زبان کو بھلا کر عربی زبان کو اپنا لیا اپنی نسل کو فراموش کر کے یہ عربوں کا حصہ بن گئی اور آج دونوں قوموں میں کوئی فرق نہیں، مصر میں عربی زبان، عربی تمدن اور عربی طریق رائج ہیں اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب رائج ہے۔۔۔۔ پھر مصر کے ساتھ ہی وہ مقدس سرزمین شروع ہو جاتی ہے جس کا ذرہ ذرہ ہمیں اپنی جانوں سے زیادہ عزیز ہے۔ نہر سویز کے ادھر آتے ہی۔۔۔۔ وہ مقدس مقام ہے جہاں ہمارے آقا کا مبارک وجود لیٹا ہے جس کی گلیوں میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پائے مبارک پڑا کرتے تھے جس کے مقبروں میں آپ کے دلدادہ شیدا خدا تعالیٰ کے فضل کے نیچے میٹھی نیند سو رہے ہیں اس دن کی انتظار میں کہ جب صور پھونکا جائے گا وہ لبیک کہتے ہوئے اپنے رب کے حضور حاضر ہو جائیں گے"

(الفضل ۳ جولائی ۱۹۴۲ء صفحہ ۲)

مصر کی نسبت ایک آسمانی انکشاف

حضرت مصلح موعودؓ نے ۱۹۲۴ء میں قرآن مجید کی بعض سورتوں سے استدلال کرتے ہوئے یہ عظیم الشان آسمانی انکشاف بھی فرمایا کہ یورپین تہذیب کے خاتمہ مصر کے ہاتھوں مقدر ہے چنانچہ آپ نے بتایا کہ:۔

"یورپین فوقیت کی تباہی مصر سے وابستہ ہے اور اب میں اسی بناء پر کہتا ہوں کہ یورپ نے اس امر میں ایسا ہی دھوکہ کھایا ہے جیسا کہ فرعون نے۔ مصر جب خدا تعالیٰ کی تربیت میں آ جائے گا تو وہ اسی طرح یورپین تہذیب کے مغربی اخلاق حصوں کو توڑنے میں کامیاب ہوگا جس طرح حضرت موسےٰ نے فرعون کی تباہی میں۔"

پھر فرمایا:۔

"وہ بے شک اس وقت یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے مگر جو زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے۔"

(الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۲۴ء صفحہ ۳)

مشرق وسطیٰ میں احمدیت کے علم کلام کی مقبولیت

مکتبہ قاہرہ مصر نے "مطابقۃ الاختراعات العصریۃ لما اخبر بہ سید البریۃ" کے نام سے ایک قابل قدر کتاب شائع کی ہے جو الامام المجتہد الحافظ ابی الفیض احمد بن محمد الصدیق الغماری الحسنی کی تالیف ہے۔ یہ کتاب احمدیت کے علم کلام کی برتری اور مقبولیت کی جیتی جاگتی تصویر ہے جس میں فاضل مؤلف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآنی سے وسیع پیمانہ پر استفادہ کیا ہے اور ٹھیک الٰہی آیات و احادیث کی بناء پر جن کو تحریک احمدیت ۱۸۹۰ء سے پیش کر رہی ہے اس دور کی تمام اہم ایجادات مثلاً ہوائی جہاز، ریل گاڑی، بحری جہاز، ایٹم بم، ٹیلیفون، تار، ریڈیو، پٹرول اور ڈائنامیٹ وغیرہ کا ثبوت قرآن و حدیث سے دیا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ناقابل تردید معجزہ ہے۔

سب سے بڑا اعزاز

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ

"اگر ہمارے جسموں کے قیمے بنائے جائیں اور اسلام کا جو جسم تباہ ہو رہا ہے اس کے جوتوں میں باندھنے کے کام آ جائیں تو یہ ایک ایسی عزت ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں"

(الفضل ۱۱ ستمبر ۱۹۴۵ء صفحہ ۳)

ایک پُرکیف نعتیہ کلام

حضرت شیخ فیض لاہوریؒ ایک صوفی بزرگ گذرے ہیں۔ جو حضرت مسیح محمدی کے ہمعصر تھے۔ مگر آپ کے الہام ماموریت مارچ (۱۸۸۲ء) سے قریباً بارہ برس قبل واصل بحق ہوئے جناب مرزا اختر دہلوی نے تذکرہ اولیاء ہند جلد سوم صفحہ ۲۳ پر اُن کے دو نعتیہ شعر نقل کئے ہیں جو ان کے جذبہ عشق و فدائیت کا پتہ دیتے ہیں فرماتے ہیں:۔

منم خاکِ درِ کوئے محمدؐ
اسیرِ حلقۂ موئے محمدؐ
قتیلِ ناوکِ مژگانِ نگاہش
شہیدِ تیغِ ابروئے محمدؐ

سبحان اللہ! برصغیر پاک و ہند کی خاک نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسے کیسے فدائی اور عشاق پیدا کئے!! فداک نفسی و روحی یا رسول اللہ!!!)

مقربانِ درگاہ الٰہی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل مسیح محمدی مقربانِ درگاہ الٰہی کے تام توکل و القاء پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین اُن کو دیا جاتا ہے اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے اُن کے دلوں میں رکھی جاتی ہے اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز محبت الٰہی اور کچھ نہیں۔ دنیا اُن سے ناواقف اور وہ دنیا سے دورتر اور بلندتر ہیں خدا کے معاملات اُن سے خارق عادت ہیں ان پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے انہی پر کھلا ہے کہ ایک ہے وہ جب دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے وہ باپوں سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے اور ان کی در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور وہ ہر ایک میدان میں اُن کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ اُن کا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۳۱-۳۲)

خشیت اللہ سے اشکبار آنکھیں

حدیث نبوی میں ہے کہ

مَنْ ذَکَرَ اللّٰہَ فَفَاضَتْ عَیْنَاہُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ حَتّٰی یُصِیْبَ الْاَرْضَ مِنْ دُمُوْعِہٖ لَمْ یُعَذِّبْہُ اللّٰہُ (کنز العمال جلد ۱ ص ۱۰۸)

جس نے اللہ کو یاد کیا اور اس کی دونوں آنکھیں خشیت اللہ سے اشکبار ہو گئیں اور زمین اس کے آنسوؤں سے سرسبز ہو گئی تو اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز کوئی عذاب نہیں دے گا ؎

کیا مبارک آنکھ جو تیرے لئے ہو اشکبار

مبارک کفر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"عجیب بات یہ ہے کہ جتنے اہل اللہ گذرے ان میں کوئی بھی تکفیر سے نہیں بچا کیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ پر ورزشی مقابلہ جات

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۹، ۱۰، ۱۱ نومبر مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے اس اجتماع کے پروگرام میں تفریحی ورزشی مقابلہ جات بھی شامل ہیں۔ والی بال۔ رسہ کشی۔ اور دوڑوں کے مقابلے ہوں گے جسے ذیل علاقہ وار تقسیم کر دی گئی ہے اور ہر علاقہ کے لئے منتظم کا بھی تقرر کر دیا گیا ہے

۱۔ صوبہ پنجاب — مکرم چوہدری احمد دین صاحب لائل پور
۲۔ صوبہ سرحد و آزاد کشمیر — " چوہدری رکن الدین صاحب
۳۔ صوبہ سندھ و بلوچستان — " قریشی عبدالرحمٰن صاحب
۴۔ ربوہ — " مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب

منتظمین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ ابھی سے اپنی اپنی ٹیموں کو مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے تیار کر لیں۔ جو احباب ان مقابلہ جات میں حصہ لینا چاہیں وہ بھی اپنے علاقہ کے منتظم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

(منتظم تفریحی و ورزشی مقابلہ جات)

قائدین مجالس سے ضروری درخواست

ماہ ... سال کا آخری مہینہ ہے۔ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس ماہ کے اندر اندر ... فیصد بجٹ مرکز کو ادا کر دیں اور چندہ کی رقوم فوری طور پر ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لیڈی کلرک کی ضرورت

دفتر لجنہ مرکزیہ میں فوری طور پر ایک ایسی لیڈی کلرک کی ضرورت ہے جو حساب کتاب ٹھیک رکھنے کے علاوہ انگریزی میں خط و کتابت بھی بخوبی کر سکے۔ درخواستیں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام فوری طور پر دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری)

پروگرام سالانہ اجتماع ناصرات کے بارے میں ضروری اعلان

معیار اوّل: عمر ۱۳ - ۱۵ سال:—
حفظ سورۃ۔ سورۃ عادیات۔ سورۃ ہمزہ

معیار دوم: عمر ۱۱ تا ۱۲ سال:—
حفظ سورۃ۔ سورۃ تکاثر۔ سورۃ قارعہ

معیار سوم: عمر ۸ تا ۱۰ سال:
حفظ سورۃ۔ سورۃ اخلاص۔ فلق۔ الناس۔

سالانہ اجتماع سے قبل ان سورتوں کا امتحان لے کر نتیجہ بھجوا دیں۔

(سیکرٹری شعبہ ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

رپورٹ گزاری کے پہنچنے کی آخری تاریخ نزدیک ہے قائدین ماہ ستمبر کی رپورٹ جلد مرکز کو ارسال کریں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفرقان (ربوہ) کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ؓ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن بہترین طریق پر پیش کئے جاتے ہیں۔ پس جہاں تک ممکن ہو احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے بھی دل ... کی تبلیغ کے لئے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ صرف ۸/- روپے (مینیجر)

مجاہدین تحریک جدید کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:—

"اسلام کی تبلیغ کی ایک اہم ترین بنیاد اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے تحریک جدید کے ماتحت رکھدی۔ تحریک جدید ایک ایسی تحریک ہے کہ اس کا سارا سلسلہ ہی الہامی ہے۔"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:—

"آج جماعت احمدیہ سے غلبۂ اسلام کے لئے جو قربانیاں مانگی جا رہی ہیں وہ بڑی عظیم ہیں۔ لیکن اس کا بدلہ بھی عظیم اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والا سرور اور لذت بھی عظیم ہے..... ... اللہ تعالیٰ ہمارے ذریعہ سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل و احسان ہے کہ اس نے موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کو تمام ادیان پر غالب کرنے کے لئے تحریک جدید ایسی الہامی تحریک کو جاری فرمایا ہے۔ لہٰذا ہمارے مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ غلبۂ اسلام کے لئے مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں اور ساتھ ہی اپنے کئے ہوئے وعدوں کو ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء سے قبل ادا کر کے اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص الخاص انعامات کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ احباب جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ ایک اہم جماعتی کام کے لئے متواتر کئی سال سے کوشاں ہیں۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم ہر قسم کی رکاوٹوں کو دور کر کے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے سامان کر دے۔
(ابوالبرکات صدر جماعت احمدیہ پسرور)

۲۔ میرے ماموں زاد بھائی اکلوتا لڑکا نذیر احمد کچھ عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار رہتے ہیں بہت کمزور ہو چکے ہیں احباب سے اس کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(قدرت اللہ سیکرٹری مال سمندری)

۳۔ خاکسار کی ہمشیرہ کچھ عرصہ سے بعارضہ دل بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
(خواجہ محمد انور۔ گوجرانوالہ)

۴۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کے ایک مخلص دوست مکرم منشی رحمت علی صاحب جن کی عمر ۷۷ سال ہے۔ چند دنوں سے شدید کمزوری میں مبتلا ہیں۔ نیز مکرم محمد صادق صاحب ہاشمی قریباً ۴ ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان دونوں اصحاب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(بشیر احمد اختر مربی سلسلہ احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

۵۔ میرے والد صاحب ۴ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔
(بشارت بیگم 600 G-6-2 اسلام آباد)

... میں عرصہ چار پانچ سال سے پیٹ میں کینسر کی وجہ سے بیمار ہوں اور اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ تمام احباب اور بہنیں میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(صادقہ نسیم لاہور)

بواسیر PILES

جناب ناصر احمد خان صاحب پاک ماڈل کالونی کراچی ۲۷ نے لکھا آپ کی دوا
پائلز کیور (PILES CURE) کے استعمال سے
خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے بہت خوشی ہے
قیمت مکمل کورس ۱۰/- روپے [illegible]
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی
سب ایجنٹس: ڈاکٹر ... ہومیو اینڈ بائیو کیمیکل گولبازار ربوہ

زدجام عشق
طاقت کی مشہور و معروف دوا ... مقوی ...
قیمت مکمل کورس ... روپے
المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج کی ایم ایس سی کلاس کا نہایت شاندار نتیجہ

کالج کے طالب علم نعیم احمد طاہر نے طبیعات کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا

سب سے کم نمبر لینے والے طالب علم نے بھی فرسٹ ڈویژن سے ایک سو دو نمبر زیادہ حاصل کئے

شاہراہِ علم پر ایک روشن تر سنگِ میل کی تنصیب

ربوہ ۱۶ اکتوبر: پنجاب یونیورسٹی نوٹیفکیشن نمبر 72-A-/5 مورخہ 15/10/73 کے مطابق ایم ایس سی طبیعات کے نتیجہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

ہمارے کالج سے امسال سات طلباء نے امتحان دیا تھا۔ فالحمد للہ کہ تمام طلباء اعلیٰ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہو گئے ہیں مزید براں سابقہ نتائج کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے نعیم احمد صاحب طاہر نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعات کے ایم ایس سی کے امتحان کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے پہلا ریکارڈ ۹۰۴/۱۱۰۰ نمبر کا تھا آپ نے ۹۱۹/۱۱۰۰ نمبر حاصل کر کے پہلا ریکارڈ پندرہ نمبر سے توڑ دیا ہے۔ اس طرح یونیورسٹی بھر میں نیا شاندار روایت قائم کی ہے یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ریکارڈ عموماً وہ طلباء قائم کرتے رہے ہیں جنہوں نے نظریاتی طبیعات کے مضامین بطور اختیاری مضمون چنے ہوتے ہیں کیونکہ ان حسابی پرچوں میں نمبر پورے پورے بھی آ سکتے ہیں۔ یہ غالباً پہلی مثال ہے کہ تجرباتی طبیعات کا مضمون رکھنے والے طالب علم نے پچھلے تمام ریکارڈ مات کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ نتیجہ اس لحاظ سے اور بھی شاندار ہے کہ پہلی سترہ پوزیشنوں میں سے ہمارے کالج کے حصہ میں سات پوزیشنیں آئی ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب کو یاد ہو گا کہ پچھلے سال جب ایم ایس سی کی پہلی کلاس کا نتیجہ نکلا تھا تو ہمارے دس طلباء میں سے آٹھ طلباء کی فرسٹ کلاس اور دو کی اعلیٰ سیکنڈ ڈویژن آئی تھی نیز یونیورسٹی بھر میں تھرڈ پوزیشن ہمارے طالب علم (اصحاب لیکچرر) محمد علی صاحب تاؤنی نے حاصل کی تھی۔ اگرچہ پہلا نتیجہ بھی یونیورسٹی کی تاریخ میں انوکھا تھا مگر اب کی مرتبہ تو باران رحمت کا نزول موسلا دھار ہوا ہے۔ سب امیدواروں نے نہ صرف اعلیٰ فرسٹ ڈویژن لی بلکہ پہلی پوزیشن بھی کالج کے حصہ میں آئی [illegible] ریکارڈ کا قیام مستزاد ہے۔

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔ یونیورسٹی کے امتحان میں کل ۱۶۳ امیدوار شامل ہوئے تھے (کل نمبر ۱۱۰۰ تھے)

نتیجہ امتحان ایم ایس سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نمبر شمار	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن	کالج میں پوزیشن	یونیورسٹی میں پوزیشن
۱	نعیم احمد طاہر	۹۱۹	فرسٹ	پہلی	پہلی
۲	محمد سلیمان یوسف	۸۱۳	"	دوسری	ساتویں
۳	میر محمد شفیع	۷۹۳	"	تیسری	دوسری
۴	ملک طارق بشیر	۷۸۲	"	چوتھی	گیارھویں
۵	محمد یونس	۷۷۱	"	پانچویں	پندرھویں
۶	محمود احمد خان	۷۶۶	"	چھٹی	سولھویں
۷	رشید احمد	۷۶۲	"	ساتویں	سترھویں

مجموعی طور پر مختلف اداروں کے نتائج موازنہ درج ذیل ہے

نمبر شمار	کالج	کل طلباء جنہوں نے امتحان دیا		فیصد نتیجہ	تعداد فرسٹ ڈویژن	سیکنڈ ڈویژن	تھرڈ ڈویژن	فیل	اوسط نمبر حاصل کردہ
۱	تعلیم الاسلام کالج	سات	۷	۱۰۰٪	۷		-	-	۸۰۱
۲	لاہور کالج فارمین	بیس	۲۰	۸۵٪	۱۱	۶	-	۳	۶۷۵
۳	گورنمنٹ کالج	انتیس	۲۹	۵۸٪	۸	۹	-	۱۲	۶۴۰
۴	یونیورسٹی	اکیانوے	۹۱	۵۴٪	۱۸	۳۲	-	۴۱	۶۲۶

گویا کیفیت و کمیت ہر دو لحاظ سے ہمارے کالج کا نتیجہ بہترین رہا۔ الحمد للہ

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سولہواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲-۳-۴ نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ہر لجنہ سے خواہ وہ کتنی چھوٹی سے چھوٹی ہو حضور کے ارشاد کے مطابق اس کی نمائندگی اجتماع پر بے حد ضروری ہے۔

۲۔ ۲۵ ممبرات پر ایک کو نمائندگی ملے گی جہاں تعداد ۲۵ سے کم ہو وہاں کا صرف ایک نمائندہ ہو گا۔

۳۔ اگر کوئی نمائندہ بلا اپنی لجنہ کی تحریر یا امیر جماعت کی تصدیق کے لئے آپ آگئی تو وہ نمائندہ نہ سمجھی جائے گی اور نہ ہی ان کے قیام طعام کی مرکزی لجنہ ذمہ دار ہو گی۔

۴۔ تمام نمائندگان بستر لے کر آئیں اگر کسی کے پاس نہ ہو تو یہاں آ کر خرید لیں۔

۵۔ آپ کا اپنا اجتماع ہے اس لئے ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ عینک

ایلکمٹس میڈیکل سٹور کے سامنے درزی کی دکان پر میری عینک رہ گئی تھی جو بعد میں وہاں سے نہیں ملی۔ اگر کسی شخص کو یہ عینک ملی ہو تو خاکسار کو "البشریٰ" دار الصدر غربی ربوہ پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ عینک پہنچانے والے کو پانچ روپے انعام دیا جائے گا۔

عبد الرحمٰن نیازی "البشریٰ" ربوہ

درخواستِ دعا

مکرم صوفی عبد الغفور صاحب کلرک دفتر وقف جدید چند یوم سے بوجہ بخار [illegible] زیادہ بیمار ہیں کمزوری بہت ہے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صوفی خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵